أَماحوف شرط و تفصیل و توکید

As for, But , As to

أَما جملہ شرطیہ میں حرف شرط کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن کچھ جگہوں پر أَما شرط کے لیے نہیں آتا تفصیل یا توکید کے لیے بھی آتا ہے۔جب أَما شرط پر آتا ہے تو شرط کے جواب میں جواب شرط ہوتا ہے جس پر فاء" ف" آتی ہے جسے "فاءجزائیہ" کہتے ہیں۔یہ فاء جواب شرط پر آتی ہے۔

أَما is used as a letter of condition is a conditional sentence. But in some places أَمّا ,does not come as condition, rather it comes for detail and emphasis. When أَمّا arrives at the condition, the answer is a condition in response to the condition that comes with the "ف" which is called ."فاءجزائیه" This "ف" comes on the answer of condition

شرط: ﴿وَأَما مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ﴾ جواب شرط : ﴿فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ﴾

اور جس شخص کے (اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے — تواس کاٹھکاناہاویہ (جہنم کا گڑھا) ہوگا

But as for one whose scales are light, — He will have his home in Hawiyah (pit, i.e. Hell).

أَما حرف تفصیل

(Particle of separation)

جب دو یا دو سے زائد چیزوں کے متعلق گفتگو ہو اور ان کی تفصیل بتانی ہو تو تب أَما بطور حرف تفصیل استعمال ہوتا ہے۔تو تب اس کا مفہوم ان الفاظ سے بیان کیا جاتا ہے۔(لیکن، رہے، رہا یہ کہ اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے)

It is a particle of separation. When the discussion is about two or more things, and about their explanations, then أَمّا is used as a letter of حرف تفصیل. Then its meaning is explained by using these words (but, as far as it is concerned)

أَمّا is used to describe the difference between the end of Thamud and 'Aad أَمّا .is very commonly used word.

﴿كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ {4} فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ {5}وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ﴾ (سورة الحاقة)

ثموداور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تھا سو ثمود (رہے ثمود تو وہ) تو سخت ہیبت ناک چیخ سے ہلاک کیے گئے اور لیکن (رہے قوم عاد تو وہ) ایک سخت آندھی سے ہلاک کیے گئے۔

Thamud and 'Aad denied the Striking Calamity. So as for Thamud, they were destroyed by the overpowering [blast]. And as for 'Aad, they were destroyed by a screaming, violent wind

© copy rights reserved

یہاں أَمّا ثمود اور عاد کے انجام کے فرق کو بیان کرنے کیلیئے استعمال کیا گیا ہے۔ أَمّا بہت زیادہ استعمال ہونے والا لفظ ہے.

۔ أَمّا حرف تفصیل جملہ اسمیہ میں مبتدأ سے پہلے آتا ہے چونکہ حقیقت میں أَمّا شرط کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تو جب أَمّا حرف تفصیل کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس کو بھی أَمّا شرطیہ پر قیاس کرتے ہوئے اس کے آگے خبر پر" ف " فاء جوابًا لائی جاتا ہے۔ جو "فاء جزائیہ" ہوتی ہے۔

أَمّا حرف تفصیل comes before mubtada in nominal sentence because, it is used for the condition. So when it is used as أَمّا حرف تفصیل, fa jawaaban on khabar that is called " فاءجزائیه"

۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ فاء حقیقت میں حرف عطف کی ہے لیکن اُس کا ایک استعمال بطور جزاء کے بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اسکو" فاء جزائیہ" کہہ دیتے ہیں۔

-it is also said that this faa is infact the faa of ataf but it is also used as – That is why it is called "فاءجزائیه "

خلاصہ یہ ہے کہ أَمّا خواہ شرط کے لیے ہے یا تفصیل کے لیے ہے اس کے بعد فاء آتی ہے۔

To summarize whether أَمّا is for the condition or for the details, faa comes after it.

© copy rights reserved